خطبہ نمبر 20

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 20 مئی 2003ء، 17 ربیع الاول 1424 ہجری-20 ہجرت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 110

منگل 20 مئی 2003ء

دو جھوٹے ظاہر ہونگے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
میں نے رویا میں دیکھا کہ سونے کے دو کنگن میرے ہاتھوں میں ڈالے گئے مگر میں نے ان کو ناپسند کیا اور انہیں توڑ دیا- پھر میں نے ان پر پھونک ماری اور وہ اڑ گئے پھر حضور نے تعبیر کی کہ اس سے مراد دو جھوٹے ہیں جو ظاہر ہونگے -
(علماء کے نزدیک یہ لوگ اسود عنسی اور مسیلمہ کذاب ہیں)

(صحیح بخاری کتاب التعبیر باب اذا طار الشئ حدیث نمبر 6513)

اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر والی آیات کی تشریح اور آئندہ کی پیش خبریوں کا تذکرہ

شوکت دین کے اظہار کیلئے خدا تعالیٰ بڑی طاقتوں کو بھی اڑا کے رکھ دے گا

اپنے اندر انقلابی تبدیلیاں پیدا کریں۔ اس کے لئے اپنے گھروں اور ماحول کو جنت نظیر بنائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16۔ مئی 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 مئی 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں جاری اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کے مضمون کا بیان فرمایا۔ آپ نے یہ مضمون آیات قرآنی، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور تفاسیر خلفاء سلسلہ کی روشنی میں بیان کیا۔ نیز قرآنی پیشگوئیاں، آنحضرت ﷺ کی آئندہ زمانے کی پیش خبریاں اور حضرت مسیح موعود کی پیشگی خبروں کی مثالیں بھی بیان فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے اپنے خطبہ میں متعدد آیات قرآنی کی تلاوت اور ترجمہ بیان کیا جن میں اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کا تذکرہ ہے۔ غلبہ دین کے انقلاب کی قرآنی پیشگوئی کے حوالے سے آپ نے فرمایا یہ انقلاب تب برپا ہوگا جب ہم اپنے اندر انقلابی تبدیلیاں پیدا کریں گے۔ ہم پر غلبہ دین کی ذمہ داری ڈال دی گئی ہے اس لئے ہمیں اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرنی ہوں گی اور اپنے گھروں اور ماحول کو جنت نظیر بنانا ہوگا اور یہ تمام مراحل دعاؤں کے ذریعہ طے ہونگے۔

حضور انور نے قرآن کریم سے بعض آئندہ زمانہ کی پیشگوئیاں بیان فرمائیں۔ منتشر یہودیوں کے فلسطین میں اکٹھے ہونے کی خبر قرآن نے دی چنانچہ 1882ء سے 1903ء تک عثمانی ترکوں نے یہودیوں کو یہاں آباد ہونے کی اجازت دی پھر جنگ عظیم اول کے بعد انہوں نے زور پکڑنا شروع کیا اور دنیا نے ان کی آزادی تسلیم کر لی۔ قرآن کریم میں قوموں کی قوموں پر چڑھائی کی خبر دی گئی ہے۔ اب پھر نئے سرے سے بلاک بن رہے ہیں۔ کائنات کے اسرار سے پردہ اٹھانے اور اس کے تخلیق کے نظریہ کے ثبوت کا تذکرہ قرآن میں موجود ہے۔ قیامت کی گھڑی پر گواہی کی خبر بھی قرآن نے دے دی کہ جب سورج کی روشنی اور ستاروں کی روشنی ماند پڑ جائے گی اور بحری اور فضائی جہازوں کی ایجاد ہوگی۔

آنحضرت ﷺ نے اپنی امت پر آنے والے حالات اور آئندہ کا نقشہ کھینچتے ہوئے فرمایا کہ ایک زمانہ آئے گا جب دین کا صرف نام رہ جائے گا، قرآن کے صرف الفاظ رہ جائیں گے اور مساجد ہدایت سے خالی ہوں گی۔ علماء بدترین مخلوق ہو جائیں گے۔ اعمال صالحہ کی روح ختم ہو جائے گی اور لوگ طبقات میں تقسیم ہو جائیں گے اور سابقہ امتوں کے طریق کی پیروی کریں گے اور امت 73 فرقوں میں بٹ جائے گی ایک فرقہ نجات یافتہ ہوگا۔

حضرت مسیح موعود نے کئی واقعات کے بارہ میں پیشگی اطلاع دے دی۔ قادیان میں آنے سے لوگوں کو روکا جاتا تھا اس وقت آپ نے فرمایا مجھے دکھایا گیا ہے یہ شہر بہت آباد ہو جائے گا اور بیاس تک پھیل جائے گا۔ پسر موعود کی پیشگوئی 20 فروری 1886ء کو فرمائی چنانچہ حضرت مصلح موعود اس کے مطابق 12 جنوری 1889ء کو پیدا ہوئے اور 1944ء میں دعویٰ مصلح موعود فرمایا۔ ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے مضمون بالا رہنے کی پیشگوئی فرمائی چنانچہ ایسا ہی ظہور پذیر ہوا۔ ذیابیطس کی وجہ سے بینائی کمزور ہونے کا خطرہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے رحمت کے نزول کی خبر دی چنانچہ آپ کی نظر جیسی 15 سال کی عمر میں تھی ایسی ہی 70 سال کی عمر میں رہی۔ حضرت مسیح موعود اقوام عالم کو انتباہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم امن میں رہو گے ہرگز نہیں۔ یورپ، ایشیا اور جزائر کے رہنے والو تم امن میں نہیں ہو اور کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا میں عمارتوں کو گرتے اور شہروں کو ویران پاتا ہوں۔ اب خدا ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 مئی 2003ء کو بیت الفضل لندن میں مندرجہ ذیل جنازہ حاضر و غائب پڑھائے۔

جنازہ حاضر

☼ **مکرمہ سہیلہ ظفر صاحبہ** اہلیہ مکرم نصیر احمد ظفر صاحب آف ناربری لندن مورخہ 12 مئی 2003ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم مربی سلسلہ کی بہو اور مکرم ڈاکٹر محمد حسن خاں صاحب آف لاہور کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ لوکل جماعت میں مختلف عہدوں پر خدمت کرتی رہیں مخلص خاتون تھیں۔ اپنے پیچھے تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب کرے۔ آمین

نماز جنازہ غائب

☼ **مکرمہ سیدہ نصرت آرا بیگم صاحبہ** اہلیہ محترم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب مرحوم 30۔ اپریل 2003ء کو اسلام آباد میں ایک طویل علالت کے بعد بعمر 75 سال انتقال کر گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کو اپنے میاں کے ساتھ ایک لمبا عرصہ تک غانا، نائیجیریا اور سیرالیون میں احمدیہ ہسپتال میں خدمت کی توفیق ملی۔ آپ کی اولاد میں مکرم سید تنویر مجتبیٰ صاحب فلائٹ انجینئر منیجر سید توقیر مجتبیٰ صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ لاہور کینٹ، مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب (واقف زندگی) انچارج احمدیہ ہسپتال آسکورے غانا مغربی افریقہ، مکرمہ سیدہ لبنیٰ مولود صاحبہ اہلیہ مکرم سید مولود احمد صاحب اسلام آباد، مکرم سید تحسین مجتبیٰ صاحب (شارجہ) ہیں۔ جو بھی خدا کے فضل سے کسی نہ رنگ میں جماعتی خدمات بجا لا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☼ **مکرم محمود احمد قمر صاحب ایڈووکیٹ** ابن مکرم ٹھیکیدار امام دین صاحب لمبا عرصہ بیمار رہنے

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1983ء ⑦

کیم اکتوبر ایکروفیوم غانا میں 5 دیں احمدیہ ہسپتال کا افتتاح ہوا۔

کیم 2 / اکتوبر جلسہ سالانہ ماریشس بمقام روز ہل 2 ہزار احباب کی شمولیت۔ قائم مقام وزیر اعظم کی شرکت۔

کیم، 2 / اکتوبر ساندھن بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

5 اکتوبر حضور نے آسٹریلین نیشنل یونیورسٹی کینبرا سے خطاب فرمایا۔ بعنوان ''دین حق کی امتیازی خصوصیات''۔ خطاب کے بعد دو گھنٹے سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

5 اکتوبر ماریشس میں ایک نئی بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔

6 اکتوبر حضور نے آسٹریلیا میں احباب سے خطاب فرمایا۔ آسٹریلین کونسل آف چرچز کے نمائندہ کو انٹرویو دیا۔

8 اکتوبر حضور کولمبو سری لنکا پہنچے۔

9 اکتوبر ہالینڈ نے اس سال کا چوتھا یوم دعوت الی اللہ منایا۔

10 تا 14 / اکتوبر آل ربوہ بیڈمنٹن و ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ۔

11 اکتوبر حضور نے سری لنکا میں بدھوں کے مرکز Candy کا دورہ فرمایا۔

13 اکتوبر حضور دورہ مشرق بعید کے بعد کولمبو سے کراچی پہنچے۔

14 اکتوبر حضور کی لاہور آمد۔ خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور شام کو ربوہ پہنچے۔

14 اکتوبر چیف جسٹس جموں کشمیر بھارت کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

18 اکتوبر احمدیہ مشن ہاؤس مری کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

18 اکتوبر فجی کا پہلا جلسہ سالانہ۔

20 اکتوبر انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کے سالانہ کنونشن سے حضور کا خطاب۔ ایسوسی ایشن کے ممبران کی کل تعداد 542 تھی۔

21 تا 23 / اکتوبر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا 39 واں سالانہ اجتماع۔ حضور نے افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمایا۔ اختتامی تقریر لجنہ کے اجتماع میں بھی براہ راست سنی گئی۔

22 اکتوبر حضور نے لجنہ اور اطفال کے اجتماع سے خطاب فرمایا۔

22,23 / اکتوبر بمبئی بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

22,23 اکتوبر مجلس انصار اللہ نائیجیریا کا دسواں سالانہ اجتماع۔ حاضری 5 ہزار۔

27 اکتوبر روئے فنک سیرالیون میں جماعت کے 17 ویں سیکنڈری سکول کا افتتاح 40 سال قبل اس شہر سے احمدی مربی کو نکال دیا گیا تھا۔

28 تا 30 اکتوبر مجلس انصار اللہ کا 26 واں سالانہ اجتماع۔

29 اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے استقبالیہ سے حضور کا خطاب۔

31 اکتوبر جماعت سپین کا پہلا جلسہ سالانہ۔ 510 افراد کی شرکت جن میں 475 غیر از جماعت تھے۔

اکتوبر مربی انچارج برطانیہ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کا دورہ فرانس اور عہدیداران جماعت کا انتخاب کروایا۔

اکتوبر آسٹریلیا میں مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام۔

تو نے آغوش میں پناہیں دیں

پاکستان میں بسنے والے احمدیوں کی زبانی

لحہ لحہ شمار کرتے رہے
ہم ترا انتظار کرتے رہے

کل یا پرسوں کے تیرے وعدے کا
عمر بھر انتظار کرتے رہے

کاش جانو کہ ہم تمھارے بنا
کیسے لیل و نہار کرتے رہے

آنکھ ساون کو مات دیتی رہی
اشک چیخ و پکار کرتے رہے

جرم ٹھہرا یہاں پہ عشق تو ہم
جرم یہ بار بار کرتے رہے

تو نے آغوش میں پناہیں دیں
جب عدو ہم پہ وار کرتے رہے

جس بھی رہ پر تمہارے پاؤں پڑے
ہم اسے رہگزار کرتے رہے

زندگی ان پہ رشک کرتی رہی
تجھ پہ جو جاں نثار کرتے رہے

تیرے جانے سے ہم نے جانا ہے
تم ہمیں کتنا پیار کرتے رہے

محمد طاہر ندیم

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننے کے لئے دعا ایک بڑا مؤثر ذریعہ ہے۔ اصل شکر تقویٰ اور طہارت میں مضمر ہے

حضرت مسیح موعود کی اپنے رفقاء کی خدمتوں پر قدر دانی کے واقعات

(آیات قرآنی، احادیثِ نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور روایات رفقاء کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت شکور کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع فرمودہ 14 مارچ 2003ء مطابق 14 امان 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ فاطر کی آیت نمبر 20 اور 21 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ بیان فرمایا:

یقیناً وہ لوگ جو کتاب اللہ پڑھتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے ان کو عطا کیا ہے پوشیدہ بھی خرچ کرتے ہیں اور اعلانیہ بھی، وہ ایسی تجارت کی امید لگائے ہوئے ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ تا کہ وہ اُن کو اُن کے اُجور (اُن کی توفیق کے مطابق) بھرپور دے بلکہ اس سے بھی زیادہ انہیں اپنے فضل سے بڑھائے۔ یقیناً وہ بہت بخشنے والا (اور) بہت قدر دان ہے۔

ایک اور آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(۔)(سورۃ التغابن:18)

اگر تم اللہ کو قرضۂ حسنہ دو گے (تو) وہ اُسے تمہارے لئے بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت قدر شناس (اور) بردبار ہے۔

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ مَیں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ھالہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے متعلق گفتگو کی تو انہوں نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم .... اکثر چپ رہتے تھے، بلاضرورت بات نہ کرتے تھے، جب بات کرتے تو پوری وضاحت کے ساتھ کیا کرتے ...... نہ کسی کی مذمّت اور تحقیر کرتے اور نہ توہین وتنقیص۔ چھوٹی سے چھوٹی نعمت کو بھی بڑا ظاہر فرماتے۔ شکر گزاری کا رنگ نمایاں تھا۔ کسی چیز کی مذمّت نہ کرتے اور نہ اتنی تعریف کہ جیسے وہ آپؐ کو بے حد پسند ہو...... ہمیشہ میانہ روی شعار رہا۔

(شمائل ترمذی۔ باب کیف کان کلام رسول اللّٰہ ﷺ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جب کسی کو نصیحت فرمایا کرتے تھے تو اکثر تین بار دھرایا کرتے تھے۔ تا کہ اچھی طرح اس کے ذہن نشین ہو جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ کھانا کھانے والا شکر گزار بھی ہو تو وہ صابر روزے دار جیسا ہے۔

(ترمذی۔ کتاب صفة القیامة والرقائق باب ما جاء فی صفة اوانی الحوض)

اب یہ حدیث جو ہے یہ قابل غور ہے۔ کھانا کھانے والا شکر گزار بھی ہو تو صابر روزے دار جیسا ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے اس کا کیا مطلب ہے۔

حضرت بکر بن عبداللہ اَلْـمُزَنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ جسے نعمتوں سے نوازا گیا ہو اور وہ اس پر نظر نہ آئیں تو اسے اللہ تعالیٰ سے بغض رکھنے والے اور اس کی نعمتوں سے دشمنی رکھنے والے کا نام دیا گیا ہے۔ (القرطبی۔ جلد 20 صفحہ 102)

آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ آپ کو کوئی اچھا کپڑا دیا جائے کوئی خوبصورت لباس دیا جائے تو آپ اسے زیب تن کر لیا کرتے تھے۔ تا کہ دیکھنے والوں کو پتہ چل جائے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے پاس یہ نعمتیں ہیں۔ نعمتوں کے اس قسم کے اظہار کے نتیجے میں ایک یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ لوگوں کو پتہ چلتا ہے کہ اس کے پاس کچھ ہے اور وہ اس سے اپنی حاجت روائی کی توقع رکھتے ہیں۔ بعض ملامتی فرقے کے لوگ ہیں جو اچھا بھلا ہونے کے باوجود میلے اور گندے کپڑے پہنے پھرتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ اسی میں ہماری نجات ہے۔ **حقیقت یہ ہے کہ جس کو خدا تعالیٰ دے، پسند فرماتا ہے کہ وہ اس کے جسم پر نظر بھی آئے۔**

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: بندے کو قیامت کے دن خدا کے سامنے پیش کیا جائے گا تو خدا اس سے فرمائے گا: کیا مَیں نے تمہیں کان، آنکھیں، مال اور اولاد نہ دی تھی اور تیرے لئے جانور اور کھیتی مسخر نہ کر دیئے تھے۔ اور تجھے سرداری نہ دی تھی اور تُو نعمتوں میں نہ پلا بڑھا تھا؟ کیا تجھے کبھی یہ خیال آیا تھا کہ ایک دن تیری مجھ سے ملاقات ہوگی؟ بندہ کہے گا: نہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جس طرح تو نے آج کے دن مجھے بھلا دیا ہے میں قیامت کے دن تجھے بھلا دوں گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل بیان کرتے ہیں کہ:۔ میں نے ایک مرتبہ کسی کا علاج کیا۔ ایک بڑھیا نے نذرانہ میں مجھ کو سکھوں کے وقت کا تانبے کا ایک پیسہ دیا۔ میں نے نہایت خوشی اور شکر گزاری کے ساتھ لے لیا۔ اور اپنے دل میں سوچا کہ میں اس کو اگر خدا کے نام پر کسی کو دے دوں تو کم سے کم اس ایک پیسے سے سات سو پیسے بنا سکتا ہوں۔ (۔)(مرقاۃ الیقین صفحہ 267)

حضرت مسیح موعود اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والے مخلص احباب کی خدمتوں پر قدر دانی کا اظہار کرتے ہوئے جس طرح اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کرتے تھے اس کی کچھ جھلکیاں تو پچھلے خطبوں میں بیان کر چکا ہوں۔ اس ضمن میں چند مزید واقعات آج آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی بیان کرتے ہیں: ۔آپ اپنے خدام کو بڑے ادب اور احترام سے پکارا کرتے تھے۔ اور حاضر و غائب ہر ایک کا نام ادب سے لیتے تھے۔ میں نے بارہا سنا ہے اپنی زوجہ محترمہ سے آپ گفتگو فرما رہے ہیں۔ اور اسی اثناء میں کسی خادم کا نام زبان پر آ گیا تو بڑے ادب سے لیا جیسے سامنے لیا کرتے ہیں۔ کبھی تُو کر کے کسی کو خطاب نہیں فرمایا، تحریروں میں جیسا آپ کا عام رویہ ہے، **حضرت اخویم مولوی صاحب اور حضرت اخویم حبی فی اللہ** مولوی صاحب فرمایا کرتے تھے۔ میں نے اتنے دراز عرصہ میں کبھی نہیں سنا کہ آپ نے

مجلس میں کسی ایک کو بھی ٹوکر کے پکارا ہو۔
(سیرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولانا عبد الکریم صاحب صفحہ 42)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اور وہ گروہ مخلص جو ہماری جماعت سے کاروبار تجارت میں مشغول ہے ان میں سے ایک **حبی فی اللہ سیٹھ عبدالرحمان صاحب تاجر مدراس** قابل تعریف ہیں اور انہوں نے بہت سے موقعہ ثواب کے حاصل کئے ہیں۔ وہ اس قدر پُر جوش محبت ہیں کہ اتنی دور رہ کر پھر نزدیک ہیں اور ہمارے سلسلہ کے لنگر خانہ کی بہت سی مدد کرتے ہیں اور ان کا صدق اور ان کی مسلسل خدمات جو محبت اور اعتقاد اور یقین سے بھری ہوئی ہیں تمام جماعت کے ذی مقدرت لوگوں کے لئے ایک نمونہ ہیں کیونکہ تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں...... میں خوب جانتا ہوں کہ شیخ صاحب موصوف دل و جان سے ہمارے محب ہیں۔ انہوں نے فوجداری مقدمات میں جو میرے پر کئے گئے تھے اپنے بہت سے روپیہ سے میری مدد کی اور جوش محبت سے دیوانہ وار سرگرداں ہو کر میری ہمدردی کرتے رہے۔ اب وہ ہمارے کام کے لئے صدہا روپیہ کا خرچ اٹھا کر لندن میں بیٹھے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو جلدتر خیر و عافیت سے واپس لائے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد نمبر ۳ صفحہ 158 تا 159) اب مجھے علم نہیں تھا کہ وہ لندن سلسلے کے کام پہ گئے ہیں مگر بہر حال اس روایت سے پتہ چلا ہے۔

''حبی فی اللہ مولوی غلام حسن صاحب پشاوری'': حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے خسر تھے۔ ''اس وقت لدھیانہ میں میرے پاس موجود ہیں۔ محض ملاقات کی غرض سے پشاور سے تشریف لائے ہیں میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ وفادار مخلص ہیں اور لَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَائِمٍ میں داخل ہیں۔ جوش ہمدردی کی راہ سے دو روپیہ ماہواری چندہ دیتے ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ وہ بہت جلد للّٰہی راہوں اور دینی معارف میں ترقی کریں گے کیونکہ فطرت نورانی رکھتے ہیں''۔
(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ 540)

یہ بیچ میں آ کے لاہوری فتنے کا شکار ہو گئے تھے اور بہت دیر تک ان کی وجہ سے جماعت پشاور اور ارد گرد لاہوری فرقہ پھیلا لیکن چونکہ وہ نیک انسان تھے حضرت مسیح موعود نے بھی ان کا بڑی محبت سے ذکر فرمایا ہے بالآخر قادیان پہنچے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی اور نیک انجام جماعت احمدیہ کے ساتھ ہوا۔

''حبی فی اللہ مولوی حکیم غلام احمد صاحب انجینئر ریاست جموں۔ مولوی صاحب موصوف نہایت سادہ وضع، یک رنگ، صاف باطن دوست ہیں اور عطرِ محبت اور اخلاص سے ان کا دل معطر ہے۔ دینی امدادات میں پورے پورے صدق سے حاضر ہیں۔ مولوی صاحب اکثر علوم و فنون میں کامل لیاقت رکھتے ہیں اور ان کے چہرہ پر استقامت و شجاعت کے انوار پائے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ کے چندہ میں دو روپیہ ماہواری انہوں نے اپنی مرضی سے مقرر کیا ہے۔ جزاھم اللہ خیر الجزاء''۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ 521 تا 522) اب دیکھیں دو دو روپوں والوں کا بھی کیسا ذکر کیا ہے حضرت مسیح موعود نے اور یہ انہی دو دو روپے کی برکت ہے کہ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے کروڑوں روپیہ جماعت کو ملنا شروع ہو گیا ہے۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی بے لوث دینی خدمات اور اَن گنت خوبیوں کے اعتراف میں حضرت مسیح موعود نے ایک فارسی نظم لکھی اس کا ترجمہ یہ ہے:۔

عبدالکریم کی خوبیاں کیونکر گنی جاسکتی ہیں جس نے شجاعت کے ساتھ صراطِ مستقیم پر جان دی۔ وہ دین (۔) کا حامی تھا اس کا خدا نے لیڈر نام رکھا تھا وہ خدائی اسرار کا عارف تھا اور دینِ متین کا خزانہ۔ اس نے سچائی کو اختیار کر لیا تھا اور اپنے اخلاص اور صدق کی وجہ سے ربِ علیم کی درگاہ میں رحمت کا مورد بن گیا تھا۔ اگرچہ آسمان نیکوں کی جماعت بکثرت دلاتا رہتا ہے مگر ایسا شفاف اور قیمتی موتی ماں بہت کم جنا کرتی ہے۔ اس کی فطرت چونکہ فہمِ رسا کی آب و تاب رکھتی تھی اس لئے جو کچھ بھی ہم کہتے تھے وہ اس کی زیرک طبیعت میں داخل ہو جاتا تھا۔ اگرچہ ایسے یک رنگ کی جدائی سے دل کو تکلیف ہے لیکن خداوند کریم کے فعل پر راضی ہیں۔ اے خدا اس کی قبر پر رحمت کی بارش نازل فرما اور نہایت درجہ فضل کے ساتھ اسے جنت میں داخل کر دے۔
(اخبار البدر۔ 9 فروری 1906ء)

حضرت حافظ نبی بخش صاحب کا ذکر خیر:۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود باغ کی سیر کے لئے تشریف لے گئے آپ کے دستِ مبارک میں ایک عصا تھا۔ ایک درخت سے پھل اتارنے کے لئے وہ عصا جب مارا تو وہیں اٹک کے رہ گیا۔ اس پر حضرت حافظ نبی بخش صاحب بڑی پھرتی کے ساتھ اس درخت پر چڑھے اور وہ عصا اتار لیا۔ حضرت مسیح موعود نے اس کا بار بار بہت ہی پیار سے ذکر فرمایا اور کہا حافظ صاحب آپ نے تو کمال کر دیا بڑی پھرتی سے آپ درخت پر چڑھ گئے یہ آپ نے کیسے سیکھا؟ حضرت حافظ صاحب کو اس کی اتنی خوشی ہوئی کہ حضرت مسیح موعود کے اس فعل پر آپ کی باچھیں کھل گئیں۔ آپ عصا مبارک جب اتار کر لائے تو آپ فرمایا کرتے تھے۔ میاں نبی بخش یہ تو آپ نے کمال کیا کہ درخت پر چڑھ کر سوٹا اتار لیا۔ کیسے درخت پر چڑھے اور کس طرح سے درخت پر چڑھنا سیکھا یہ سوٹا تو ہمارے والد صاحب کا تھا جسے گویا آج آپ نے نیا دیا ہے۔ حضور بعد میں بھی بار بار فرماتے تھے کہ میاں نبی بخش نے درخت پر چڑھ کر سوٹا اُتارنے میں کمال کر دیا۔ (سیرت المہدی جلد سوم صفحہ 29) اب چھوٹی چھوٹی خدمات کا حضور کیسی محبت سے ذکر کرتے ہیں۔

ہماری بڑی خالہ جان زینب بیگم، حضرت ڈاکٹر عبد الستار شاہ صاحب کی صاحبزادی بیان کرتی ہیں کہ:۔ میں تین ماہ کے قریب حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر رہی۔ پنکھا جھلا کرتی تھی اور بعض دفعہ ساری ساری رات میں پنکھا جھلتی رہی اور مجھے نیند نے نہ ستایا نہ اونگھی بلکہ پورے کمال کے ساتھ میں نے حضور کی خدمت کی ہے۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے صبح کے وقت اُٹھ کر فجر کی (نما) کے وقت مجھے فرمایا کہ تھکان معلوم ہوتی ہے۔ آپ نے عرض کیا نہیں میں تو بہت خوش ہوں۔ اسی طرح جب مبارک احمد بیمار ہوئے تو مجھ کو ان کی خدمت کے لئے اسی طرح کئی راتیں گزارنی پڑیں تو حضور نے فرمایا کہ زینب اس قدر خدمت کرتی ہے کہ ہمیں اس سے شرمندہ ہونا پڑتا ہے اور آپ کئی دفعہ اپنا تبرک مجھے دیا کرتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد سوم)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

بطور شکر احسان باری تعالیٰ کے اس بات کا ذکر کرنا واجبات سے ہے کہ میرے اہم کام تحریر تالیفات میں خدا تعالیٰ کے فضل نے مجھے ایک عمدہ اور قابل قدر مخلص دیا ہے یعنی عزیزی **میاں منظور محمد کاپی نویس** جو نہایت خوشخط ہے جو نہ دنیا کے لئے بلکہ محض دین کی محبت سے کام کرتا ہے...... اسی جگہ قادیان میں اقامت اختیار کی ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی بڑی عنایت ہے کہ میری مرضی کے موافق ایسا مخلص سرگرم مجھے میسّر آیا ہے کہ میں ہر ایک وقت دن کو یا رات کو کاپی نویسی کی خدمت اس سے لیتا ہوں۔ اور وہ پوری جانفشانی سے خدا تعالیٰ کی رضا مندی کے لئے اس خدمت کو انجام دیتا ہے۔ یہی سبب ہے کہ اس روحانی جنگ کے وقت میں میری طرف سے دشمنوں کو شکست دینے والے رسالوں کے ذریعہ سے تاڑ تاڑ مخالفوں پر فیر ہو رہے ہیں اور درحقیقت ایسے مؤید اسباب میسّر کر دینا یہ بھی خدا تعالیٰ کا ایک نشان ہے جس طرف سے دیکھا جائے تمام نیک اسباب میرے لئے میسّر کئے گئے ہیں۔ اور تحریر میں مجھے وہ طاقت دی گئی ہے کہ گویا میں نہیں فرشتے لکھتے جاتے ہیں۔
(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 160)

حضرت اقدس مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

اخویم شیخ محمد حسین مراد آبادی ہیں جو اس وقت مراد آباد سے قادیان میں آ کر اس مضمون کی کاپی محض للہ لکھ رہے ہیں شیخ صاحب ممدوح کا صاف سینہ مجھے ایسا نظر آتا ہے جیسا آئینہ۔ وہ مجھ سے محض للہ غایت درجہ کا خلوص و محبت رکھتے ہیں اُن کا دل حُبّ للہ سے پُر ہے اور نہایت عجیب مادہ کے آدمی ہیں میں انہیں مراد آباد کے لئے ایک شمع منور سمجھتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ وہ محبت اور اخلاص کی روشنی جو اُن میں ہے وہ کسی دن دوسروں میں بھی سرایت کرے گی۔ شیخ صاحب اگرچہ قلیل البضاعت ہیں مگر دل کے سخی اور منشرح الصدر ہیں۔ ہر طرح سے اس عاجز کی خدمت میں مشغول رہتے ہیں اور محبت سے بھرا ہوا اعتقاد اُن کے رگ و ریشہ میں رچا ہوا ہے۔
(روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 28)

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننے کے لئے دعا ایک بڑا مؤثر ذریعہ ہے۔ اس ضمن میں اللہ اور

اس کے رسولؐ نے جو دعائیں ہمیں سکھائی ہیں ان میں سے بعض آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ کئی دوست مجھ سے سوال کرتے رہتے ہیں کہ ہمیں طریقہ سکھائیں قربِ الٰہی کا، کون سی دعا کریں۔ سیدھی سادی دعا یہی کرنی چاہئے کہ اے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنا قرب عطا فرما۔

اب قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (۔) (سورۃ النمل: 20)

اے میرے ربّ! مجھے توفیق بخش کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جو تجھے پسند ہوں۔ اور تُو مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل کر۔

ایک اور آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(۔) (سورۃ الاحقاف: 16) اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کرسکوں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جن سے تُو راضی ہو اور میرے لئے میری ذریّت کی بھی اصلاح کردے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

حضرت عبداللہ بن غنام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے صبح کے وقت یہ کہا کہ (۔) اے اللہ جو بھی نعمت مجھے ملی وہ تیری ہی طرف سے ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور تمام تعریفیں اور شکر تیرے ہی لئے ہیں۔ تو گویا اس نے اپنے دن کا شکر ادا کردیا۔ اور جس نے اسی طرح شام کے وقت کہا تو اس نے اپنی رات کا شکر ادا کردیا۔

(سنن ابی داؤد، کتاب الادب)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں یہ دعا مانگا کرتے تھے: (۔) یعنی اے اللہ! میں تجھ سے ہر معاملہ میں ثابت قدمی اور ہدایت پر استقامت چاہتا ہوں اور تجھ سے تری نعمتوں کا شکر اور تیری بہترین عبادت کی توفیق مانگتا ہوں اور تجھ سے قلب سلیم اور سچی زبان طلب کرتا ہوں اور ہر شر سے جسے تُو جانتا ہے تیری پناہ میں آتا ہوں اور ہر اس نیکی کی توفیق مانگتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے (ہر اُس گناہ کی) بخشش کا طلبگار ہوں جسے تُو جانتا ہے۔ (سنن النسائی، کتاب السہو)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے اُن کو ہاتھ سے پکڑا اور فرمایا: اے معاذؓ! اللہ کی قسم! میں تم سے محبت کرتا ہوں، اللہ کی قسم! میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ پھر آپؐ نے فرمایا: اے معاذؓ! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ نماز کے بعد یہ دعا چھوٹنے نہ پائے کہ اے میرے اللہ میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کروں، تیرا شکر کرسکوں اور عمدگی کے ساتھ تیری عبادت کرسکوں۔ (سنن ابی داؤد کتاب الصلوة)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے بتایا کہ بعض دعائیں ایسی ہیں جو میں نے خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے سنی ہیں جب تک میں زندہ رہوں گا ان کو ترک نہ کروں گا۔ میں نے آپؐ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: میرے اللہ! مجھے اپنا سب سے بڑا شکرگزار بنادے اور ایسا بنادے کہ میں سب سے زیادہ تیرا ذکر کرنے والا اور سب سے زیادہ تیری نصیحت پر عمل کرنے والا بنوں اور سب سے زیادہ تیری وصیت کو یاد رکھنے والا بن جاؤں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 211 مطبوعہ بیروت)

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضورؐ بعض کلمات ہمیں سکھاتے تھے وہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے کہ تشہد سکھایا کرتے تھے۔ وہ کلمات کیا ہیں؟ اے اللہ! ہمارے دلوں میں باہم الفت ڈال اور ہمارے تعلقات کی اصلاح فرما اور ہمیں سلامتی کی راہوں پر چلا اور ہمیں اندھیروں سے بچا کر نور تک پہنچا اور ہمیں فواحش سے بچا، وہ ظاہری ہوں یا باطنی۔ اور ہمارے لئے ہماری سماعتوں اور ہماری بصارتوں اور ہمارے دلوں اور ہمارے ازواج اور ہماری اولادوں میں برکت ڈال اور ہماری توبہ قبول فرماتے ہوئے ہم پر نظرِ کرم فرما۔ یقیناً تُو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور ہمیں اپنی نعمت کا شکر کرنے والا بنا۔ اس پر تیرے ثناء خواں ہوں اور اس کے قابل اور اہل ہوں۔ اور اسے ہم پر تمام کردے۔

(سنن ابو داؤد۔ کتاب الصلوٰة)

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے غزوہ خندق کے موقع پر حضرت حذیفہؓ کو دشمن کی خبر لانے کے لئے روانہ کیا تو اپنے ہاتھ اٹھائے اور دعا کی: اس پر جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعا سن لی ہے۔ اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت غیر ہوگئی سجدے میں گر پڑے اور بے اختیار رو رو کر دعا کی کہ اے اللہ تیرا شکر کیسے ادا کروں کہ تو نے میرے پیارے بندوں کی بھی حمایت کا اعلان فرمایا۔ آپ گھٹنوں کے بل گر پڑے ہاتھ پھیلا دیئے آنکھیں بند فرمالیں اور عرض کی اے اللہ میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں، اے اللہ! میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے مجھ پر رحم فرمایا، اسی طرح میرے ساتھیوں پر بھی رحم فرمائے گا۔ (الجامع لاحکام القرآن للقرطبی)

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جب نیند سے اٹھتے تو دعا مانگتے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِیْ'' بلکہ کروٹ بدلنے میں بھی شکریہ ادا کرتے اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ پڑھتے۔

(حقائق الفرقان جلد 2 صفحہ 223)

حضرت مسیح موعود کی ایک دعا ہے:۔

اے ربّ العالمین! تیرے احسانوں کا میں شکر نہیں کرسکتا۔ تو نہایت ہی رحیم و کریم ہے اور تیرے بے غایت مجھ پر احسان ہیں (بے غایت کا مطلب ہے بے حد) میرے گناہ بخش تا میں ہلاک نہ ہوجاؤں۔ میرے دل میں اپنی خاص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تو راضی ہوجائے۔ میں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پروارد ہو، رحم فرما اور دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 102)

حضرت اقدس مسیح موعود اللہ تعالیٰ کا شکر اپنے منظوم کلام میں یوں بیان کرتے ہیں:۔

کیونکر ہو شکر تیرا ، تیرا ہے جو ہے میرا
تو نے ہر اک کرم سے گھر بھر دیا ہے میرا

پھر فرماتے ہیں:۔

کروں کیونکر ادا میں شکرِ باری
فدا ہو اُس کی رہ میں عمر ساری
میں کیونکر گن سکوں تیری عنایات
ترے فضلوں سے پُر ہیں میرے دن رات
ہے شکرِ ربِّ عزّ و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں

پھر ایک لمبی نظم میں سے یہ چند شعر ہیں:۔

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار
کس طرح تیرا کروں اے ذوالمنن شکر و سپاس
وہ زباں لاؤں کہاں سے جس سے ہو یہ کاروبار
اس قدر مجھ پر ہوئیں تیری عنایات و کرم
جن کا مشکل ہے کہ تا روزِ قیامت ہو شمار

پھر فرماتے ہیں:۔

جو ہمارا تھا وہ اب دلبر کا سارا ہوگیا
آج ہم دلبر کے اور دلبر ہمارا ہوگیا

شکر للہ! مل گیا ہم کو وہ لعلِ بے بدل
کیا ہوا گر قوم کا دل سنگِ خارا ہوگیا

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہنے کی بار بار نصیحت کی گئی ہے اور بکثرت شکر گزاری کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔(۔) (البقرۃ:152)

یعنی اے میرے بندو! تم مجھے یاد کرو اور میری یاد میں مصروف رہا کرو میں بھی تم کو نہ بھولوں گا۔ تمہارا خیال رکھوں گا اور میرا شکر کیا کرو اور میرے انعامات کی قدر کیا کرو۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 189 جدید ایڈیشن)

اسی مضمون پر مشتمل بعض اور آیات پیش کرتا ہوں جن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

(۔)(سورۃ البقرہ:172)

کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

کھاتے وقت صرف حلال کی بحث نہیں ہے خدا تعالیٰ نے تو مومن کو سکھایا ہے کہ حلال تو بہت سی چیزیں ہوں گی مگر جو ان میں سے طیّب ہوں، بہت اعلیٰ درجہ کی ان کو کھایا کرو۔

(۔)(سورۃ العنکبوت:18)

یقیناً وہ لوگ جن کی تم اللہ کی بجائے عبادت کرتے ہو تمہارے لئے کسی رزق کی ملکیت نہیں رکھتے۔ پس اللہ کے حضور ہی رزق چاہو اور اُس کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

پھر سورۂ لقمان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

﴿وَوَصَّيْنَا(۔)﴾ (سورۃ لقمان:15)

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے حق میں تاکیدی نصیحت کی۔ اُس کی ماں نے اُسے کمزوری پر کمزوری میں اٹھائے رکھا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں (مکمل) ہوا۔ (اُسے ہم نے یہ تاکیدی نصیحت کی) کہ میرا شکر ادا کر اور اپنے والدین کا بھی۔ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

حضرت امام رازیؒ نے اس میں یہ بہت اعلیٰ درجہ کا نکتہ بیان فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ پیدائش میں اصل وجود اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی ہوتا ہے لیکن تصویری شکل میں یہ والدین سے ظاہر ہوتا ہے اس لئے شکر کو دونوں کے درمیان مقرر فرما دیا کہ میرا بھی شکر ادا کرو اور اپنے والدین کا بھی۔ لیکن یہ فرق ہے کہ تم والدین کی طرف لوٹ کر نہیں جاؤ گے، لوٹ کر میری ہی طرف آؤ گے اس لئے میرا شکر زیادہ واجب ہے۔ (التفسیر الکبیر لامام رازی)

اسی طرح اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔(۔)(سورۃ سبا:14)

اے آلِ داؤد! (اللہ کا) شکر بجالاتے ہوئے (شکر کے شایانِ شان) کام کرو۔ اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں سے جو (درحقیقت) شکر ادا کرنے والے ہیں۔

حضرت مسیح موعود اس آیت سے متعلق فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے(۔)(سبا:14) کہ شاکر اور سمجھدار بندے ہمیشہ کم ہوتے ہیں" یہ زائد بات آپ نے بیان فرمائی ہے اس میں کہ شاکر اور سمجھ دار بندے ہمیشہ ہی کم ہوتے ہیں "جو کہ حقیقی طور پر قرآن مجید پر چلنے والے ہیں اور خدا تعالیٰ نے ان کو اپنی محبت اور تقویٰ عطا کیا ہے وہ خواہ قلیل ہوں مگر اصل میں وہی سوادِ اعظم ہے۔"

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 548 جدید ایڈیشن)

حضرت اقدس مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

اصل شکر تقویٰ وطہارت میں مضمر ہے۔

"**تمہارا اصل شکر تقویٰ اور طہارت ہی ہے۔** پوچھنے پر الحمد للہ کہہ دینا سچا سپاس اور شکر نہیں ہے۔ اگر تم نے حقیقی سپاس گزاری یعنی طہارت اور تقویٰ کی راہیں اختیار کر لیں تو میں تمہیں بشارت دیتا ہوں کہ تم سرحد پر کھڑے ہو۔ کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک ہندو سررشتہ دار نے جس کا نام جگن ناتھ تھا اور جو ایک متعصب ہندو تھا بتلایا کہ امرتسر یا کسی جگہ میں وہ سررشتہ دار تھا جہاں ایک ہندو اہلکار در پردہ نماز پڑھا کرتا تھا، مگر بظاہر ہندو تھا۔ میں اور دیگر سارے ہندو اُسے بہت بُرا جانتے تھے اور ہم سب اہلکاروں نے مل کر ارادہ کر لیا کہ اس کو ضرور موقوف کرائیں۔ سب سے زیادہ شرارت میرے دل میں تھی۔ میں نے کئی بار شکایت کی کہ اس نے یہ غلطی کی ہے اور یہ خلاف ورزی کی ہے، مگر اس پر کوئی التفات نہ ہوتی تھی لیکن ہم نے ارادہ کر لیا ہوا تھا کہ اسے ضرور موقوف کرا دیں گے اور اپنے اس ارادہ میں کامیاب ہونے کے لئے بہت سی نکتہ چینیاں بھی جمع کر لی تھیں اور میں وقتاً فوقتاً اُن نکتہ چینیوں کو صاحب بہادر کے روبرو پیش کر دیا کرتا تھا۔ صاحب اگر بہت ہی غصہ ہوکر اس کو بلا بھی لیتا تھا تو جونہی وہ سامنے آجاتا تو گویا آگ پر پانی پڑ جاتا۔ معمولی طور پر نہایت نرمی سے فہمائش کر دیتا۔ گویا اس سے کوئی قصور سرزد ہی نہیں ہوا"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 49 جدید ایڈیشن)

گویا حضرت مسیح موعود تقویٰ کا اصل بیان فرما رہے ہیں کہ اس کا بھی ایک رعب ہوتا ہے وہ بظاہر ہندو دل سے سچا مسلمان تھا، بہت ہی پارسا تھا اور اس کی باتوں میں اتنا گہرا اثر تھا کہ جب صاحب بہادر اس کی بات سنا کرتا تھا تو خواہ کتنا ہی اس کو غصہ دلایا جائے اس کے سامنے وہ نرم پڑ جاتا تھا۔

اب آخر پر میں حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

1883ء، 1896ء، 1900ء اور 1906ء کے سالوں میں چار دفعہ حضرت اقدس مسیح موعود کو یہ الہام ہوا:۔(۔)

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور خدا تعالیٰ کی راہ کے مزاحم ہوئے اُن کا ایک مردِ فارسی الاصل نے ردّ لکھ دیا ہے۔ اس کی سعی کا خدا شاکر ہے۔ (تذکرہ صفحہ 72 مطبوعہ 1929ء)

ایک الہام 1893ء کا ہے:۔(۔)

ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح دے دی تا تیری طرف منسوب کردہ غلطیوں کو چاہے پہلی ہوں یا پچھلی، مٹا دے۔ پس تو شاکرین میں سے ہوگا۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کو جاننے والا نہیں؟ پس اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو قبول فرما لیا اور لوگوں کی جھوٹی تہمتوں سے بری ثابت کیا اور وہ اپنے رب کے نزدیک وجیہ ہے۔

(تذکرہ مطبوعہ 1929ء صفحہ 426)

جو اَلَیْسَ اللّٰہُ (۔) کا الہام ہے اس کا بھی ایک پس منظر ہے۔ حضرت مسیح موعود کو ایک الہام سے یہ بتایا گیا کہ ان کے والد کی رات کو وفات ہونے والی ہے۔ حضرت مسیح موعود کو تو اپنی جائیداد وغیرہ کا کچھ پتہ نہیں تھا کیونکہ روٹی بھی والد بھجوا دیا کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود کے دل پر اس سے بہت قلق ہوا اور بے اختیار خدا سے دعا کی کہ اے خدا میرا کیا بنے گا۔ میرے والد گزر گئے تو میرا کیا بنے گا۔ اس وقت بڑے زور سے یہ الہام ہوا اَلَیْسَ اللّٰہُ (۔)۔ کیا خدا اپنے بندے کے لئے کافی نہیں۔ کہتے ہیں میرا سارا غم جاتا رہا اور اس کے بعد ساری عمر کبھی بھی کوئی ایسی ضرورت پیش نہ آئی جس پر اللہ تعالیٰ نے میری کفالت نہ فرمائی ہو۔ آپ نے اسی وقت کسی کو امرتسر بھجوایا کہ انگوٹھی بنوا کے بھجواؤ۔

آج میرا ارادہ تھا کہ انگوٹھی پہن کر آپ کو دکھاتا۔ آجکل وہ انگوٹھی میرے پاس ہے۔ ورثہ میں وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو ملی تھی لیکن آپ نے یہ بڑا احسان کیا جماعت پر کہ آپ نے کہا کہ یہ اصل میں میرا ورثہ نہیں۔ یہ ساری جماعت کا ورثہ ہے۔ پس میرے بعد جو بھی خلیفہ ہوا کرے گا وہ یہ انگوٹھی پہنا کرے۔ تو میں احتیاطاً وہ انگوٹھی اتار آیا تھا۔ میں اس وقت وہ آپ کو نہیں دکھا سکتا۔

آخر پر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہزار دفعہ سمجھایا ہے کہ **'دعا فرمائیں' کا محاورہ استعمال نہ کیا کریں۔** حضرت مسیح موعود کو اتنا عشق تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے کہ اس کی مثال نظر نہیں آتی مگر کسی ایک جگہ بھی آپ نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے متعلق یہ نہیں فرمایا کہ آپ نے 'دعا فرمائی'۔ بلکہ اس قسم کے فقرے لکھا کرتے تھے کہ یہ اُس عاجز کی گریہ وزاری کے ساتھ دعائیں تھیں جن کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمالیا۔ پس جب آپ لوگ مجھے

لکھتے ہیں دعا کے لئے تو غلطی سے 'دعا فرمائیں' کا محاورہ لکھ دیتے ہیں جس سے مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ میں کون ہوں جو خدا کے حضور کوئی 'فرما' سکوں۔ میرا تو محض عرض کرنا کام ہے۔ **پس آپ بھی یہی دعا کیا کریں، یہی مجھے لکھا کریں کہ آپ خدا کے حضور یہ دعا 'عرض' کریں۔**

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل 18 اپریل 2003ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 21 مئی 2003ء

12-10 a.m	چلڈرنز پروگرام
12-50 a.m	مجلس سوال و جواب (اردو)
1-55 a.m	دستاویزی پروگرام (ناسا)
2-55 a.m	خطبہ جمعہ (7-5-93)
4-05 a.m	تلاوت' ہماری تعلیم' عالمی خبریں
4-55 a.m	گلدستہ
5-30 a.m	لقاء مع العرب
6-30 a.m	ہماری کائنات
7-15 a.m	مجلس سوال و جواب (اردو)
8-15 a.m	سیرت صحابہ رسولؐ
9-00 a.m	خطبہ جمعہ (7-5-93)
10-10 a.m	تلاوت۔ خبریں
10-30 a.m	لقاء مع العرب
11-35 a.m	سواحیلی سروس
12-30 p.m	ہماری کائنات
1-00 p.m	مجلس سوال و جواب (اردو)
2-20 p.m	انڈونیشین سروس
3-20 p.m	سیرت صحابہ رسولؐ
4-05 p.m	تلاوت۔ ہماری تعلیم۔ خبریں
5-00 p.m	مجلس سوال و جواب (اردو)
6-00 p.m	بنگالی پروگرام
7-05 p.m	خطبہ جمعہ (7-5-93)
8-15 p.m	فرانسیسی سروس
9-15 p.m	جرمن سروس
10-20 p.m	لقاء مع العرب
11-20 p.m	عربی سروس

7-00 a.m	چلڈرنز پروگرام
7-35 a.m	چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
8-35 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
10-05 a.m	تلاوت۔ خبریں
10-30 a.m	لقاء مع العرب
11-30 a.m	سندھی مذاکرہ
12-30 p.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
1-30 p.m	سیرۃ النبیؐ
2-15 p.m	انڈونیشین سروس
3-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-30 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
4-00 p.m	تلاوت' درس ملفوظات' خبریں
4-50 p.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
6-00 p.m	بنگالی پروگرام
7-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-00 p.m	فرانسیسی سروس
9-00 p.m	جرمن سروس
10-05 p.m	لقاء مع العرب
11-05 p.m	عربی سروس

جمعرات 22 مئی 2003ء

12-25 a.m	خطبہ جمعہ (7-5-93)
1-30 a.m	گلدستہ
2-00 a.m	ہماری کائنات
2-35 a.m	مجلس سوال و جواب (اردو)
4-05 a.m	تلاوت' درس ملفوظات' خبریں
5-00 a m	لقاء مع العرب
6-05 a.m	ہنر
6-15 a.m	المائدہ
6-25 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے

بقیہ صفحہ 1

کے بعد مورخہ 7 مئی 2003ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے آجکل محلہ دار الصدر شمالی ربوہ کے صدر کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے۔ مرحوم انتہائی مخلص اور فدائی احمدی تھے ان کی وفات سے چند روز قبل 28۔اپریل 2003ء کو ان کی اہلیہ محترمہ امینہ قمر صاحبہ کی وفات ہوئی۔ مرحومہ مکرم شیخ نور احمد صاحب مرحوم ایڈووکیٹ لاہور کی صاحبزادی اور مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب انچارج شعبہ وقف نو لندن کی بہن تھیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ دونوں کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

خودکش حملوں میں دس ہلاک بیت المقدس میں دو خودکش بم دھماکوں میں 10۔ اسرائیلی ہلاک اور پچیس زخمی ہو گئے۔ پہلا دھماکہ ایک مسافر بس میں ہوا۔ حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اڑا دیا۔ بس کے پرخچے اڑ گئے اور ہر طرف انسانی اعضا بکھر گئے۔ دوسرے دھماکے میں خود حملہ آور ہلاک اور 5 افراد زخمی ہوئے۔ بس میں خودکش دھماکہ کرنے والا ایک یہودی کے بھیس میں تھا۔ مغربی کنارے کے علاقے میں اسرائیلی فوجیوں کی وحشیانہ فائرنگ سے 3 فلسطینی جاں بحق ہو گئے۔ اسرائیلی وزیراعظم شیرون نے دورہ امریکہ ملتوی کر کے کابینہ کی ہنگامی میٹنگ بلالی ہے۔ رملہ میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ یروشلم میں خودکش حملے اسرائیلی وزیراعظم شیرون اور ان کے فلسطینی ہم منصب محمود عباس کے درمیان ہونے والی پہلی ملاقات کے بعد ہوئے۔

سری لنکا میں شدید سیلاب سری لنکا میں شدید سیلاب کی وجہ سے کم از کم 150۔ افراد ہلاک اور دو لاکھ سے زائد بے گھر ہو گئے ہیں متاثرہ علاقوں میں سینکڑوں لوگ چھتوں اور درختوں پر چڑھ گئے انہیں ہیلی کاپٹروں کی مدد سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا رہا ہے۔

آئیوری کوسٹ میں باغیوں سے جنگ

آئیوری کوسٹ میں باغیوں اور سرکاری فوج کے درمیان جاری لڑائی کے دوران ایک گاؤں مکمل طور پر جلا دیا گیا۔ باغیوں نے الزام لگایا ہے کہ سرکاری فوج نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ سینکڑوں افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔

چین میں 110 ہلاکتیں چین میں سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور کان حادثہ میں مرنے والوں کی تعداد 110 ہو گئی۔

سیاسی پناہ گزینوں میں ریکارڈ کمی 2003ء کے پہلے 3 ماہ کے دوران برطانیہ میں سیاسی پناہ کیلئے آنے والوں کی تعداد میں ریکارڈ کمی ہوئی ہے حکومت کا ٹارگٹ ہے کہ اس سال اکتوبر تک سیاسی پناہ کا مطالبہ کرنے والوں کی تعداد نصف تک کم ہو جائے۔

سارس کا علاج چینی سائنس دانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے سارس کا علاج دریافت کر لیا ہے۔ جس سے لوگوں کو اس خطرناک بیماری سے محفوظ رکھنے میں مدد ملے گی۔

600 قیدیوں کی اجتماعی قبر بغداد کے نواح سے 600 کویتی قیدیوں کی اجتماعی قبر دریافت ہوئی ہے۔ ان کویتیوں کو 1990ء میں خلیجی جنگ میں قیدی بنایا گیا تھا۔ 40 لاشوں کی باقیات مل گئیں۔

القاعدہ کا اگلا ٹارگٹ برطانوی اخبار سنڈے ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق اسامہ بن لادن کے نیٹ ورک نے خودکش حملوں کیلئے مراکش اور سعودی عرب کے علاوہ پاکستان کو بھی ٹارگٹ بنا لیا ہے۔ تین ماہ قبل آڈیو ٹیپ میں اسامہ نے یہ پیغام دیا تھا کہ سعودی عرب، پاکستان، مراکش، نائیجیریا، یمن اور اردن کی حکومتیں امریکی غلام ہیں۔ انہیں امریکی غلامی سے آزاد کرایا جائے گا۔

دہشت گردی سے محفوظ ملک ملائیشین نائب وزیراعظم نے کہا ہے کہ ہمارا ملک دہشت گردی کے خطرات سے محفوظ ہے۔

امریکی جنرل ٹومی فرینکس کے خلاف مقدمہ

بیلجیئم نے امریکی دباؤ پر عراق کے خلاف جنگ میں اتحادی فوج کے سربراہ اور امریکی جنرل ٹومی فرینکس کے خلاف مقدمہ چلانے سے انکار کر دیا ہے۔ چند روز قبل 17 عراقیوں اور دو اردنی باشندوں نے امریکی جنرل کے خلاف بیلجیئم کی عدالت میں جنگی جرائم کے ارتکاب کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ جس پر امریکہ نے کیس چلنے کی صورت میں بیلجیئم کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دی تھیں۔

کیمیائی مواد سمگل کرنے کی کوشش ناکام

جرمن حکومت نے 30 ٹن کیمیائی مواد شمالی کوریا سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی ہے۔ مواد ایک جرمن کمپنی کے ذریعہ سنگاپور بھیجا رہا تھا جہاں سے شمالی کوریا جانا تھا۔

مینوفیکچررز وڈیلر واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ

نور ہوم اپلائنسز

32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی

پروپرائٹر: محمد سلیم منور

فون: 051-4451030-4428520

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

فون شوروم 0432-594674

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S

Shop No.5 Moscow plaza, Blue Area Islamabad, PH:826948

Shop No.8 Block A, Super Market Islamabad, PH:275734-829886

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب			
منگل	20۔مئی	زوال آفتاب	12-05
منگل	20۔مئی	غروب آفتاب	7-04
بدھ	21۔مئی	طلوع فجر	3-31
بدھ	21۔مئی	طلوع آفتاب	5-06

پایا جاسکا، نہ عوام کو ریلیف ملا، بجلی، گیس کی قیمتوں میں اضافہ، پٹرول کی قیمتیں عوام کی پہنچ سے باہر ہوگئیں۔

20 قیدی بھارت کے حوالے پاکستانی جیلوں میں 20 بھارتی قیدی رہا ہو کر واہگہ بارڈر کے راستے بھارت چلے گئے۔ تاہم 25 پاکستانی قیدی کاغذات مکمل نہ ہو سکنے کے باعث پاکستان نہ آسکے۔ اس موقع پر پاکستانی رینجرز کے اعلیٰ حکام اور بھارتی ہائی کمشنر کے سٹاف ممبر بھی موجود تھے۔ رہا ہونے والے قیدیوں نے کہا کہ ہمیں یہاں کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

وسیم اکرم انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا ہے۔ وسیم اکرم اس وقت انگلینڈ کاؤنٹی سیزن میں ہیمپشائر کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ وسیم اکرم نے کہا کرکٹ میں کئی اتار چڑھاؤ آئے لیکن اسکے باوجود انہیں کسی سے کوئی شکایت نہیں۔ وسیم اکرم نے ون ڈے انٹرنیشنل کے 356 میچوں میں 23.52 کی اوسط سے 502 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ان کی بہترین باؤلنگ 15 رنز کے عوض پانچ وکٹیں ہیں۔ انہوں نے چھ مرتبہ پانچ وکٹیں لیں اور ٹیسٹ کرکٹ میں 414 وکٹیں حاصل کیں۔ ٹیسٹ میں ان کی بہترین باؤلنگ 119 رنز کے عوض سات وکٹیں تھی۔

آئندہ سال بجلی سستی ہوجائے گی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ہم کشکول کلچر سے نکل کر اقتصادی خودمختاری کی طرف آگئے ہیں، تمام سیاسی پارٹیوں کو مل کر فیصلہ کرنا ہوگا کہ اقتصادی خودمختاری کیسے بحال کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال سٹیٹ بینک کا منافع صفر ہوگیا ملکی دفاع کیلئے درکار وسائل فراہم کریں گے۔ آئندہ سال بجلی کے نرخ کم ہوں گے۔ وفاقی ٹیکسوں کی تعداد چار سے کم کر کے تین کردی جائے گی۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور دفاعی بجٹ میں اضافہ کا فیصلہ ابھی نہیں کیا ہے۔ آئندہ بجٹ میں شعبہ تعمیرات کو مراعات دی جائیں گی۔

امریکی حمایت کی قیمت دس ارب ڈالر ادا کرنا پڑی امریکہ نے اعتراف کیا ہے کہ افغانستان میں طالبان حکومت کے خلاف امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی جنگ کے دوران پاکستانی معیشت کو 10۔ارب ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا۔ اس جنگ میں پاکستان نے اتحادی فوج کا بڑھ چڑھ کر ساتھ دیا۔ پاکستان کی سرزمین سے 57 ہزار 800 جنگی پروازیں کی گئیں۔ دو تہائی فضائی اڈے اور محفوظ بحری بندرگاہ اتحادی فوج کے استعمال میں رہے۔ 4 سو سے زائد غیر ملکی دہشت گردوں کو گرفتار کیا گیا فوج نے امریکہ کے زیر استعمال اڈوں اور تنصیبات کی بخوبی حفاظت کی، کسی اتحادی کو گزند نہیں پہنچی۔ یہ بات امریکی سنٹرل کمانڈ کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں بتائی گئی۔

جمالی حکومت کے چھ ماہ اے آر ڈی نے جمالی حکومت کی چھ ماہ کی حکومت پر حقائق نامہ جاری کردیا ہے اور چھ ماہ کی حکومت کو بے بس، بے اختیار حکومت قرار دیا ہے اور الزام عائد کیا ہے کہ یہ آمریت کے لبادے میں چھپی ہوئی حکومت ہے۔ امن وامان پر قابو

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/700 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 FAX:213966

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

گوندل ٹیسٹ اینڈ کپکان مرکز
نئی کاریں۔ لوڈر گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

KHAN NAME PLATES
SCREEN PRINTING SHIELDS
STICKERS,VACUUM FARMING
BLISTER PACKAGING
PHOTO ID CARDS
TOWNSHIP:HR.PH:5150862-5123862
EMAIL:Knp_pk@yahoo.com

معروف قابل اعتماد نام
البشیر
پینج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
04524-214510-04942-423173

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی آر ٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز:- مظفر احمد ثانی - طاہر احمد ثانی

زبردست معیار تعلیم کے خواہاں والدین کے لئے کیڈٹ ساز اقامتی ادارہ۔ کمپیوٹر لیب فری
نیو ملینیم اسکالرز
چونڈہ (سیالکوٹ)
مکمل انگلش، اردو میڈیم، ہوسٹل کی سہولت کے ساتھ
فون آفس: 04364-210813

بانجھ پن۔ شوگر۔ ہائی بلڈ پریشر کا بفضل تعالیٰ شافی علاج صرف ایک بار تشریف لائیں۔
الناصر ہومیو ہسپتال اینڈ سٹور
بالمقابل بیت الفضل۔ محلہ دار الفضل غربی ربوہ
ہومیو ڈاکٹر احمد ناصر شہزاد
فون 212004-212101-212698
Email:doctornasirshehzad@Yahoo.com
nashahzad@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
9- چونگی امرسدھو علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون 5418406-7448406

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
23 قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر، میاں وسیم احمد ایم بی اے
فون دکان 214321 رہائش 212837

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دکان: 0432-588452 پروپرائٹر سفیر احمد
Email: fineart_jewelers@hotmail.com

افضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبد الستار فون دکان: 0432-592316
Email: afzal@sat.comsats.net.pk